معاویہ اینڈ سنز لمیٹڈ کے

جنرل منیجر عکرمہ صحابی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ (اپنی ماں) سے نکاح کیا تھا

دار التحقیق و دفاع صحابہ

Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba

www.sunnilibrary.com

محقق اسلام قاطع رفض و بدعت مناظر اسلام علامہ الحاج

محمد علی نقشبندی علیہ الرحمہ

بانی جامعہ رسولیہ شیرازیہ

بلال گنج لاہور

طعن نمبر (۵)

جاگیر فدک۔

معاویہ اینڈ سنز لمیٹڈ کے

جنرل منیجر عکرمہ صحابی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ (اپنی ماں) سے نکاح کیا تھا

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ازالۃ الخفا مقصد دوم جلد سوم ص ۲۰۹ طبع کراچی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد ۷ ص ۲۰۴ ذکر قتیلہ، بنت قیس)

۳۔ استیعاب جلد چہارم ص ۳۸۸ ذکر قتیلہ بنت قیس

۴۔ تفسیر ابن کثیر جلد سوم ص ۵۰۶

ازالۃ الخفا کی عبارت۔

marfat.com

Marfat.com

قتیلۃ بنت قیس تزوجها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومات عنها قبل ان یدخل بها فتزوجها عکرمۃ بن ابی جهل بحضر موت فبلغ ابا بکر فقال لقد هممت ان احرق علیهما بیتهما۔

ترجمہ:

قتیلہ بنت قیس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا تھا اور اس سے ہم بستری سے پہلے رسول اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے پھر اس قتیلہ سے شہر حضر موت میں عکرمہ صحابی نے نکاح کر لیا۔ جب ابو بکر کو اس نکاح کی خبر ہوئی (چونکہ صحابی کی بدنامی تھی) کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ ان دونوں کو ان کے گھر میں آگ لگا دوں۔

نوٹ:

چار یاری مذہب ہلے بلے اگر بیچارے اہل تشیع کسی ایسی بات کو جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے متعلق ہے جو تمہاری کتب معتبرہ میں موجود ہے عوام کے سامنے پیش کر دیں تو آپ کے فتووں کی توپ کا دھانا کھل جاتا ہے۔ اور جو جی میں آتا ہے کہہ ڈالتے ہو۔ خدا را کچھ تو انصاف کرو زبانی صحیح باتیں کرنے والا زیادہ مجرم ہے یا جس نے ماں سے نکاح کیا ہو وہ زیادہ مجرم ہے۔

(باغ فدک تصنیف غلام حسین نجفی شیعی ص ۴۱۴ تا ۴۱۵ طبع لاہور)

marfat.com
Marfat.com

جواب اوّل:

گزشتہ اوراق میں "فقہ حنفیہ" پر اعتراضات کے جوابات میں ہم نے "فقہ جعفریہ" کا ایک مسئلہ باحوالہ جات بیان کیا تھا۔ وہ یہ ہے۔ کہ اہل تشیع کے ہاں ماں، بہن، بیٹی وغیرہ محرمات کے ساتھ نکاح کر کے وطی کرنے پر جو ان کے بطن سے اولاد پیدا ہو۔ اُسے حرام زادہ کہنے والے کو سزا نہیں دی جائے گی۔ اور نہ ہی ایسی اولاد کو حرام زادہ کہنے کی اجازت ہے۔ اہل تشیع اس پر یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ تو فرضی صورتیں ہیں۔ کوئی شخص اپنی ماں سے نکاح کرنے پر تیار نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہم تشیع کے اس مسئلہ پر اعتراض کرنے والے اپنے گھر کی خبر نہیں لیتے۔ ان کے ہاں اس بات کا بالفعل ثبوت موجود ہے۔ کہ (روحانی) ماں سے اُس کے بیٹے نے شادی رچائی۔ اور روحانی ماں کا نام قتیلہ بنت قیس ہے۔ اور اس کے ساتھ شادی کرنے والے کا نام عکرمہ ہے لیکن اس بات کو ثابت کرنے میں جس انداز سے نجفی نے "وکالت" کی ہے وہ آپ کو مکمل حوالہ درج کرنے سے واضح ہو جائے گی۔

الاستیعاب واسد الغابۃ:

قتیلۃ بنت قیس بن معدی کرب الکندیہ اخت الاشعث بن قیس وقیل فیہ و الاول اصح تزوجھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنۃ عشر ثم اشتکی و قبض ولم تکن قدمت علیہ ولا رآھا ولا دخل بھا قیل انہ تزوجھا قبل

marfat.com
Marfat.com

وفاتہ بشہر وقیل ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوصی ان تخیر فان شاءت ضرب علیہا الحجاب وتحرم علی المؤمنین وان شاءت طلقھا ولتنکح من شاءت فاختارت النکاح تزوجھا عکرمہ بن ابی جھل بحضرموت فبلغ ابا بکر فقال لقد ھممت ان احرق علیھما بیتھما فقال لہ عمر ما ھی من امھات المومنین ولا دخل علیھا ولا ضرب علیھا الحجاب

(اسد الغابۃ جلد پنجم ص ۵۳۲، حرف قاف مطبوعہ بیروت جدید)

(الاستیعاب جلد چہارم ص ۳۸۸، ۳۸۹ حرف القاف مطبوعہ بیروت جدید)

ترجمہ:

قتیلہ بنت قیس رشتہ میں اشعث بن قیس کی ہمشیرہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ہجری میں ان سے شادی کی۔ پھر آپ بیمار پڑے اور انتقال فرما گئے۔ لیکن یہ بی بی نہ تو آپ کے ہاں اپنے گھر سے رخصت ہو کر آئی نہ آپ نے اسے دیکھا اور نہ ہی اس سے وطی ہوئی۔ ایک روایت یہ ہے۔ کہ آپ نے انتقال سے ایک ماہ قبل ان سے شادی کی تھی۔ یہ بھی روایت ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دے دیا تھا۔ کہ اگر یہ چاہیں تو پردہ کی پابندرہ کر ایک ام المومنین کی حیثیت سے زندگی بسر کریں۔

marfat.com
Marfat.com

اور اگر چاہیں۔ تو طلاق لے کر آزاد ہو جائیں۔ اور پھر جس سے چاہیں نکاح کریں۔ تو ان باتوں میں سے قتیلہ بنت قیس نے اپنا اختیار یہ استعمال کیا۔ کہ میں کہیں اور نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ لہذا بعد میں حضرت عکرمہ بن ابی جہل نے بمقام حضرموت ان سے شادی کر لی۔ جب یہ خبر صدیق اکبر کو پہنچی۔ تو انہوں نے فرمایا۔ میں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ کہ ان دونوں پر ان کے مکان کو گراؤں گا۔ یہ سن کر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اے ابو بکر! قتیلہ بنت قیس "ام المومنین" نہیں۔ نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وطی کی اور نہ ہی اس پر پردہ قائم فرمایا۔

تفسیر طبری میں اس گفتگو کے بعد یہ الفاظ مرقوم ہیں۔ فاطمان ابو بکرو سکن۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب حضرت عمر بن الخطاب کی بات سنی۔ کہ یہ "امہات المومنین" میں شامل نہیں۔ تو صدیق اکبر مطمئن ہو گئے۔ اور غصہ جاتا رہا۔

(طبری جلد سوم ۲۲ ص ۲۹)

مقام غور:

"قتیلہ بنت قیس" کے بارے میں اوپر ذکر شدہ حوالہ جات سے یہ بات واضح ہو گئی۔ کہ ان سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی ہوئی تھی۔ لیکن شادی کے بعد رخصتی اور وطی تک کی نوبت نہ آئی تھی۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان کو دیکھا تک نہ تھا۔ پھر اس پر مزید یہ کہ آپ نے سفر آخرت پر روانگی سے قبل قتیلہ بنت قیس کو دو باتوں میں سے کسی ایک کے اختیار کرنے کا حق دیا تھا۔ تو انہوں نے اپنی مرضی سے ایک حق منتخب

marfat.com

Marfat.com

کر لیا۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس سے کہیں اور نکاح کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ تو پھر کہیں اور نکاح کرنے پر "نجفی" کے پیٹ میں کیوں مروڑ اٹھا ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی اسی لیے غصہ آیا تھا کہ عکرمہ نے "ام المومنین" کے ساتھ نکاح کرنے کی جسارت کر دی ہے۔ لیکن جب حضرت فاروق اعظم نے کہا۔ کہ یہ "امہات المومنین" میں شامل نہیں ہیں۔ تو صدیق اکبر خاموش ہو گئے۔ اور انہیں تسلی ہو گئی۔ کہ عکرمہ نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ جب اس عورت کی "ام المومنین" ہونے کی حیثیت ثابت نہیں۔ تو نجفی صاحب آپ کس منہ سے یہ جھک مار رہے ہیں "نبی پاک کی زوجہ (اپنی ماں) سے نکاح کیا تھا" سیدنا ابوبکر و فاروق رضی اللہ عنہما اور حضرت عکرمہ وغیرہ یہی سمجھتے تھے۔ کہ جب تک کسی عورت کے ساتھ شادی ہونے کے بعد اللہ کے حبیب اس سے وطی نہیں کر لیتے۔ وہ "ام المومنین" نہیں کہلاتی۔ جب "ام المومنین" نہیں بن سکی۔ تو قرآن کریم کا ارشاد کہ "نبی کی ازواج سے امتی کا نکاح کرنا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ناجائز ہے" کے ضمن میں یہ داخل نہ ہوئیں۔ اس لیے نجفی نے خواہ مخواہ کھینچ کر انہیں "امہات المومنین" میں شامل کر دیا۔ اور پھر اعتراض و الزام کی پٹاری کھول دی۔ مکر و فریب کے رسیا کو اسی حوالہ میں اس اعتراض کا جواب نظر بھی آیا۔ لیکن پھر گول مول کر گیا۔ دراصل "وکیلِ آل محمد" جو ٹھہرا۔ یعنی آل محمد تو مکر و فریب کرتے نہ تھے۔ اور یہ اس فن میں ان کی وکالت کر کے اپنا منہ کالا کر رہا ہے۔ "آل محمد" ایسے وکیلوں سے بہت اجتناب برتتے ہیں۔

☆

marfat.com

Marfat.com

جوابِ ثانی:

گزشتہ سطور میں ہم ضمناً یہ بیان کر چکے ہیں۔ کہ کوئی عورت اس وقت تک "ام المومنین" کے منصب پر فائز نہیں ہو سکتی۔ جب تک اس کی شادی کے بعد اس کے زوج یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہم بستری نہ فرمائیں۔ یہ مسئلہ ہم اہل سنت کے ہاں متفق علیہ ہے۔ لہٰذا ایسی عورت سے جو "ام المومنین" نہ بن سکی۔ اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کہیں اور شادی کر لینا جائز ہے۔ حوالہ ملاحظہ ہو۔

تفسیر قرطبی:

فاما ازواجاته علیه السلام اللاتی فارقهن فی حیاته مثل الکلبیة التی فارقها رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجها لما روی ان الکلبیة التی فارقها رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجها عکرمة بن ابی جهل علی ما تقدم وقیل ان الذی تزوجها الاشعث بن قیس الکندی قال القاضی ابو الطیب الذی تزوجها مهاجر بن ابی امیة ولم ینکر ذالك احد فدل علی انه اجماع۔

(جامع الاحکام القرآن المعروف قرطبی جلد ۱۴ ص ۲۳۰ مطبوعہ قاہرہ طبع جدید)

marfat.com

Marfat.com

ترجمہ:

سرکار دوعالم کی وہ ازواج کہ جنہیں آپ نے اپنی ظاہری زندگی میں (کسی طرح) فارغ کر دیا۔ یعنی اپنے نکاح سے نکال دیا۔ جیسا کہ کلبیہ (قتیلہ بنت قیس) وغیرہ ہیں۔ تو کیا ایسی عورتوں سے کوئی دوسرا نکاح کر سکتا ہے۔ اس میں خلاف ہے۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ کسی دوسرے آدمی کا ایسی عورت سے نکاح جائز ہے۔ کیونکہ مروی ہے۔ کہ کلبیہ (قتیلہ بنت قیس) کو جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جُدا کر دیا تو عکرمہ بن ابی جہل نے اس سے شادی کی۔ جیسا کہ گزر چکا ہے۔ بعض کا کہنا ہے۔ کہ اس عورت سے نکاح کرنے والے کا نام اشعث بن قیس ہے (جسے گزشتہ سطور میں قتیبہ کا بھائی لکھا گیا تھا۔) ایک اور قول جو قاضی ابوالطیب کا ہے۔ اس کے مطابق کلبیہ نے نکاح مہاجر بن ابی امیہ سے ہوا تھا۔ (خاوند کے نام اختلاف کے باوجود نکاح کرنے میں کسی کو اختلاف نہیں یعنی سبھی مانتے ہیں۔ کہ کلبیہ نے نئی شادی کی تھی) اس نئے نکاح پر موجود صحابہ کرام میں سے کسی نے بھی اعتراض نہ کیا۔ اور نہ انکار کیا۔ (صدیق اکبر کا اعتراض فاروق اعظم کے تسلی دینے پر ختم ہو گیا تھا) جس سے معلوم ہوا۔ کہ یہ مسئلہ سب کے نزدیک متفقہ ہے۔

مختصر یہ کہ نجفی کا "قتیلہ بنت قیس" کو "امہات المومنین" میں شامل کرنا سب سے پہلی بے وقوفی بلکہ فریب دہی ہے۔ پھر اس مسئلہ کے ان پہلوؤں کو جو بحوالہ کتب میں مذکور ہیں۔ ان سے روگردانی اور قارئین سے مخفی رکھ کر محض اپنا مطلب سیدھا کرنا دوسری بے ایمانی ہے تیسرا ابوبکر صدیق رض

marfat.com
Marfat.com

کے غصہ کی حالت میں گفتگو تو ذکر کر دی۔ لیکن غصہ ٹل جانے والے وہ الفاظ جو عمر فاروق نے کہے۔ انہیں ذکر نہ کر کے "حجۃ الاسلام"، نے حجت پکڑی نجفی صاحب اگر تم یہ سمجھتے ہو۔ کہ ہم اہل سنت تمہارے مسلک میں ماں بہن سے نکاح کے بعد وطی کرنے اور پھر پیدا ہونے والے کو حرام زادہ نہ کہنے پر معترض ہیں۔ اور اس اعتراض کو مان کر ہمیں اس میں شامل کرنے کی "حماقت"، کرتے ہو۔ تو دیکھو ہم نے تمہیں حیوانوں سے نکال کر انسانوں میں شامل کرنے کی دعوت دی تھی اگر تمہیں ایسی منزل میں رہنا منظور ہے۔ جہاں گدھا، گھوڑا، کتا۔ بلا رہتے ہیں۔ (کیونکہ ان کے ہاں ماں بہن اور بیوی کی تفریق کا کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں) تو بخوشی رہو۔ اس میں رہنا تمہیں مبارک ہو۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

سنی لائبریری ڈاٹ کام
www.sunnilibrary.com

marfat.com
Marfat.com

سُنی
لائبریری
Sunni 313
www.sunnilibrary.com
دفاع اہلسنت و رد رافضیت